سوال

(268) عورتوں کا مردوں کو بوسہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لئے سکول یا ہسپتال یا رشتہ داروں اور پڑسیوں وغیرہ کے پاس جاتے ہوئے خوشبو لگا کر گھر سے باہر نکلنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنی بیوی یا محارم کے سوا کسی اور عورت کو بوسہ دے یا اس سے مصافحہ کرے بلکہ ایسا کرنا ان امور میں سے ہے جو حرام ہیں فتنہ کا باعث اور فواحش ومنکرات کے ظہور کا سبب ہیں۔ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔'' اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ کبھی بھی کسی (غیر محرم) عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا، آپؐ عورتوں سے بیعت زبانی لیا کرتے تھے۔''

غیر محرم عورتوں کے ساتھ مصافحہ کرنے سے یہ بات زیادہ قبیح ہے کہ انہیں بوسہ دیا جائے خواہ وہ چچا یا پھوپھی کی بیٹیاں یا پڑوسی ہی کیوں نہ ہوں، یہ حرام ہے اور اس کی حرمت پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے نیز حرام فواحش ومنکرات میں بتلا ہونے کا یہ ایک بڑا ذریعہ ہے، لہذا مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اس سے اجتناب کرے اور ان تمام قریبی وغیر قریبی عورتوں کو جن کی یہ عادت ہو، انہیں سمجھائے کہ یہ حرام ہے، لوگ خواہ اس کے عادی بھی ہوں تو پھر بھی کسی مسلمان مرد اور عورت کے لئے یہ جائز نہیں خواہ قریبی رشتہ داروں اور شہر میں بسنے والے لوگوں میں اس کا رواج ہی کیوں نہ ہو، اس کا سختی سے انکار کر دینا چاہئے اور معاشرہ کو اس سے اجتناب کی تلقین کرنی چاہئے، ملاقات کے وقت عورتوں سے مصافحہ وبوسہ کے بجائے محض سلام وکلام ہی پر اکتفا کرنا چاہئے۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 366